سوال

جب امام ایک رکعت زیادہ پڑھا دے اور سجدہ سہو نہ کرے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم نے امام کے پیچھے نماز باجماعت ادا کی امام نے پانچ رکعت پڑھانے کے بعد سلام پھیرا اور جب اس سلسلہ میں بعض مقتدیوں نے امام کو بتایا تو انہوں نے سجدہ سہو بھی نہ کیا تو کیا ہماری نماز صحیح ہے یا نہیں؟ اس طرح کے حالات میں واجب الاتباع چیز کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب امام ایک رکعت زیادہ پڑھا دے اور اسے اس کا علم بھی ہو تو اسے سجدہ سہو کرنا لازم ہے۔ مقتدیوں نے اگر اس اضافے کے عدم علم کی وجہ سے متابعت کی ہے تو ان کی نماز صحیح ہے۔ اور جس نے یہ جانتے ہوئے متابعت کی کہ امام زائد رکعت پڑھا رہا ہے۔ اس کی نماز باطل ہے جاننے والے کو چاہیے کہ تھا کہ وہ سبحان اللہ کہہ کر امام کو متنبہ کرتا اگر امام اپنی حالت پر اصرار کرتا اور واپس نہ لوٹتا تو یہ اس کی اتباع نہ کرتا بلکہ بیٹھ کر انتظار کرتا اور جب امام سلام پھیرتا تو یہ بھی اس کے ساتھ سلام پھیرتا مذکورہ لوگوں کو چونکہ شرعی حکم کا علم نہ تھا لہذا ان کی نماز صحیح ہے لیکن جب علم ہو گیا کہ ایک رکعت زائد پڑھی گئی ہے۔ تو پھر انہیں سجدہ کرنا چاہیے تھا اور اگر انہوں نے سجدہ سہو نہیں کیا تو ان کی یہ نماز باطل ہے اور اب وقت طویل ہونے کی وجہ سے انہیں یہ نماز دوبارہ پڑھنا ہوگی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص426

محدث فتویٰ